سوال

(646)دوسرے ملکوں میں مقیم فوجیوں کے لئے قصر وجمع کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلح افواج کے وہ سپاہی جواپنے وطن کے علاوہ کسی دوسرے ملک میں مقیم ہوں کیا ان کے لئے بھی قصر وجمع جائز ہے ؟ جو شخص کسی ملک کے دارالحکومت سے اپنے کام کی جگہ پر جانے کے لئے روزانہ ایک سوتیس کلومیٹر سفر کرتا ہو تو کیا وہ روزانہ اس سفر پر آتے جاتے جمع وقصر کرسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگران کی اقامت کی نیت چار دنوں سے زیادہ کی ہو تو پھر انہیں نماز پوری پڑھنی ہوگی اور جمع بھی نہیں کرسکتے کیونکہ سفر کی رخصتیں اس شرط کے ساتھ مشروط ہیں کہ مدت اقامت چار دن سے زیادہ نہ ہو اور اگر وہاں اقامت نہ ہو یا اقامت تو ہو لیکن وہ چار دن یا اس سے کم مدت کے لئے ہو تو پھر مشہور مذہب کے مطابق وہ قصر اور جمع کرسکتے ہیں اس سوال کی دوسری شق کا جواب یہ ہے کہ جب تک اس کی رہائش گاہ اس ملک کے دارالحکومت میں سے ہے تو ان کے لئے دارالحکومت مین قصر اور جمع کرنا جائز نہیں اور جب وہ دارالحکومت کو چھوڑ کر اپنے کام کی جگہ یا کسی اور ایسی جگہ جائیں کہ مسافت اسی کلومیٹر سے زیادہ ہو تو وہ سفر کی رخصتوں کو اختیار کرسکتے ہین حتی کہ اپنی رہائش گاہ پر واپس آجائیں جمع وقصر کا تعلق بھی سفر کی رخصتوں میں سے ہے ہاں یہ اس صورت میں ہے جب وہاں چار دن سے زیادہ اقامت کی نیت نہ ہو اور اگر ایسی نیت ہو تو پھر جمع وقصر جائز نہیں ۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر516

محدث فتویٰ